Пролетарии всех стран, соединяйтесь!

БУРЯТ-МОНГОЛУН УНЭН.

Орган ЦИК'а Бурреспублики и Буробкома ВКП (б.).

Выходит два раза в неделю.

№ 2.

Пятница, 8 января 1926 г. г. Верхнеудинск.

Адрес Редакции: г. В-Удинск, Буриздат.

Бурятмонгол АВТОНОМТ РЕСПУБЛИКИЙН ТҮҮХЭН

Бурятмонгол АВТОНОМТ РЕСПУБЛИКИЙН ТҮҮХЭН

Бурятмонгол АВТОНОМТ РЕСПУБЛИКИЙН ТҮҮХЭН

Бурятмонгол АВТОНОМТ РЕСПУБЛИКИЙН ТҮҮХЭН

Бурятмонгол АВТОНОМТ РЕСПУБЛИКИЙН ТҮҮХЭН

Бурятмонгол АВТОНОМТ РЕСПУБЛИКИЙН ТҮҮХЭН

Бурятмонгол АВТОНОМТ РЕСПУБЛИКИЙН ТҮҮХЭН

Бурятмонгол АВТОНОМТ РЕСПУБЛИКИЙН ТҮҮХЭН

Бурятмонгол АВТОНОМТ РЕСПУБЛИКИЙН ТҮҮХЭН

مکتوب اخبار ہفتہ

(سلسلہ ۱۴ صفحہ)

ہفتہ وار اخبار ہفتہ کا مطبع ۱۴ کتب خانہ روڈ پر واقع ہے اور اس کا مدیر اعلیٰ ۱۹۰۲ء سے ایک ہی شخص چلا آ رہا ہے جو اپنے تئیں اخبار کا واحد قاری بھی سمجھتا ہے اور واحد کاتب بھی۔ دفتر میں کل چار کرسیاں ہیں جن میں سے تین پر گزشتہ برس کی فائلیں رکھی ہیں اور چوتھی پر مدیر خود بیٹھتا ہے۔ اخبار کا کل عملہ ایک چپراسی پر مشتمل ہے جو ڈاک لاتا ہے اور چائے بناتا ہے۔ اشتہارات کی مد میں سال بھر میں صرف ۱۲ روپے وصول ہوئے جو مدیر نے اپنی جیب سے ادا کر دیے تاکہ اخبار کا نام فہرست میں برقرار رہے۔

مدیر کا دعویٰ ہے کہ اس کے اخبار کی اشاعت ۴۲۰ ہے جس میں سے ۳۱۰ مفت تقسیم ہوتی ہیں اور باقی ۱۱۰ میں سے ۹۰ واپس آ جاتی ہیں۔ ڈاک کے محکمے سے تصدیق کرنے پر معلوم ہوا کہ ۶۰ پیکٹ واقعی کھولے گئے بغیر واپس بھیج دیے گئے۔ مدیر نے اس کو ثبوت قرار دیا کہ اس کا اخبار پڑھا جاتا ہے مگر پڑھنے والے اسے واپس کر دیتے ہیں تاکہ ڈاک کا محکمہ اس کا حساب رکھے۔ محکمہ ڈاک کے ایک کلرک سے پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ ہم صرف وزن گنتے ہیں، پڑھتے نہیں۔

مدیر نے اپنی رپورٹ میں تجویز کی ہے کہ اخبار کو ہفتہ وار سے پندرہ روزہ کر دیا جائے تاکہ مواد کی کمی پوری ہو سکے۔ اس کا کہنا ہے کہ اس کے پاس اب صرف ۳ صفحے کا مواد ہر ہفتے کے لیے کافی نہیں ہوتا اور وہ ۱۲ صفحے کا اخبار بھرنے کے لیے پرانے اداریے دوبارہ چھاپتا ہے۔ قارئین کی رائے میں یہ تجویز درست ہے کیونکہ پرانے اداریے نئے قارئین کے لیے نئے ہیں اور پرانے قارئین کو یاد نہیں رہتے کہ انہوں نے یہ پڑھ لیا ہے۔

ریلوے کا نیا ٹائم ٹیبل

(سلسلہ ۱۴ صفحہ)

ریلوے کا نیا ٹائم ٹیبل ۱۵ جون سے نافذ ہوگا۔ اس میں ۴۲ نئی گاڑیاں شامل کی گئی ہیں اور ۱۸ پرانی گاڑیوں کے اوقات میں تبدیلی کی گئی ہے۔ سب سے زیادہ تبدیلی مغربی ریلوے کے مرکزی سیکشن میں ہوئی ہے جہاں ۶ گاڑیوں کے اوقات بدلے گئے ہیں۔ ٹائم ٹیبل کی کاپیاں ریلوے کے تمام اسٹیشنوں پر دستیاب ہوں گی اور ریلوے کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہوں گی۔

ٹائم ٹیبل کا مطلب کیا ہے

ٹائم ٹیبل کا مطلب یہ ہے کہ ہر گاڑی کا وقت پہلے سے طے ہے اور مسافر اسٹیشن پر آ کر انتظار کر سکتے ہیں۔ پرانے ٹائم ٹیبل میں کئی گاڑیاں اپنے وقت سے دو گھنٹے تک دیر سے آتی تھیں اور مسافر بغیر اطلاع کے پلیٹ فارم پر بیٹھے رہتے تھے۔ نئے ٹائم ٹیبل میں ہر گاڑی کے سامنے اس کا اوسط تاخیر لکھا گیا ہے تاکہ مسافر پہلے سے اندازہ کر سکیں کہ کتنا انتظار کرنا پڑے گا

”پرانے کاغذ پر لکھی تحریر“

حقیقت پسندانہ رویے اور حوصلہ افزا پیغام

ڈاکٹر عبدالرحمٰن ہاشمی کا کلینک شہر کے پرانے بازار میں واقع ہے۔ وہ پچیس برس سے یہاں بیٹھ رہے ہیں اور روزانہ اوسطاً ۴۰ مریض دیکھتے ہیں۔ ان کی میز پر ایک پرانی فائل رکھی ہے جس پر لکھا ہے: ”وہ باتیں جو میں نے مریضوں سے سیکھیں“۔ اس فائل میں کاغذ زرد ہو چکے ہیں اور سیاہی کہیں کہیں پھیل گئی ہے۔

ڈاکٹر ہاشمی کا کہنا ہے کہ ابتدا میں وہ صرف دوا لکھتے تھے۔ پھر ایک بوڑھی عورت نے ان سے کہا کہ دوا سے پہلے اسے سننا ضروری ہے۔ اس دن کے بعد انہوں نے فیصلہ کیا کہ ہر مریض کو پندرہ منٹ دیں گے، چاہے قطار کتنی لمبی ہو۔ یہ فیصلہ معاشی لحاظ سے مشکل تھا، مگر اعتماد کا جو رشتہ بنا وہ کسی اشتہار سے ممکن نہیں تھا۔

”سننا علاج کا پہلا قدم ہے“

ڈاکٹر ہاشمی کے مطابق اکثر مریض جسمانی تکلیف کے ساتھ تنہائی، قرض اور گھریلو الجھنوں کا بوجھ لے کر آتے ہیں۔ ان کے بقول دوا ان مسائل کو ختم نہیں کرتی، مگر سننا بوجھ کو بانٹ دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض مریض صرف یہ کہنے آتے ہیں کہ کسی نے ان کی بات پوری سنی ہو، اور یہ بات دوا جتنا اثر کرتی ہے۔

تاہم وہ واضح کرتے ہیں کہ سننا علاج کا متبادل نہیں، بلکہ اس کا پہلا قدم ہے۔ اگر مریض کو فوری طبی مدد درکار ہو تو وہ فوراً ہسپتال بھیجتے ہیں۔ ان کے مطابق حوصلہ افزائی کا مطلب جھوٹی تسلی دینا نہیں، بلکہ حقیقت کو نرمی سے بتانا ہے تاکہ مریض فیصلہ کر سکے۔

”حوصلہ افزائی کا مطلب جھوٹی تسلی نہیں“

ڈاکٹر ہاشمی کے بقول کئی مریض یہ سوال کرتے ہیں کہ کیا وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔ وہ جواب میں اعداد اور امکانات بتاتے ہیں، مگر ساتھ یہ بھی کہتے ہیں کہ ہر جسم الگ ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ امید اور حقیقت کو ایک ساتھ رکھنا ڈاکٹر کا کام ہے، اور یہ کام کتابوں سے نہیں، تجربے سے سیکھا جاتا ہے۔

آخر میں انہوں نے کہا کہ وہ اس فائل کو اپنی یادداشت کے طور پر رکھتے ہیں تاکہ نئے ڈاکٹر بھی اسے پڑھ سکیں۔ ان کا خواب ہے کہ یہ تجربات کسی چھوٹے کتابچے کی صورت میں شائع ہوں تاکہ دوسرے معالج بھی ان سے سیکھ سکیں۔ ان کے الفاظ میں: ”مریض کاغذ پر نہیں لکھا جاتا، وہ یاد میں رہتا ہے۔“

”ریزرو فنڈ سے ۷ ارب روپے کا قرضہ ادا“

بلدیہ سبزہ زار کا ترقیاتی منصوبوں کا آغاز

بلدیہ سبزہ زار نے ریزرو فنڈ سے ۷ ارب روپے کا قرضہ ادا کر دیا ہے۔ اس رقم سے شہر کے مختلف علاقوں میں سڑکیں، نالیاں اور پینے کے پانی کے منصوبے شروع کیے جائیں گے۔ بلدیہ کے مطابق یہ قرضہ پانچ سال قبل لیا گیا تھا اور اس پر سالانہ ۱۲ فیصد سود ادا کیا جا رہا تھا۔ فنڈ سے ادائیگی کے بعد اب سود کی مد میں ماہانہ بچت ہوگی جو ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوگی۔

میئر سبزہ زار نے پریس کانفرنس میں کہا کہ شہری برسوں سے ٹوٹی پھوٹی سڑکوں اور بدبودار نالیوں کی شکایت کر رہے تھے۔ ان کے بقول فنڈ سے پہلے ترجیح انہی علاقوں کو دی گئی جہاں بارش کے دنوں میں پانی گھروں میں داخل ہو جاتا ہے۔ پہلے مرحلے میں ۴۰ کلومیٹر سڑک اور ۱۲ کلومیٹر نالیاں بنائی جائیں گی۔ ٹھیکے مقامی کمپنیوں کو دیے جائیں گے تاکہ مقامی مزدور کو روزگار ملے۔

بلدیہ کے چیف آفیسر نے بتایا کہ منصوبے کی نگرانی کے لیے ہر یونین کونسل میں شکایت سیل قائم کیا جائے گا۔ شہری موبائل فون پر تصویر بھیج کر شکایت درج کرا سکیں گے اور ۷۲ گھنٹے میں اس پر کارروائی کی رپورٹ دی جائے گی۔ ان کے مطابق ہر ہفتے ویب سائٹ پر پیش رفت کی تصویر اور اعداد شائع کیے جائیں گے تاکہ شفافیت برقرار رہے۔

”ریزرو فنڈ سے ۷ ارب روپے کا قرضہ ادا“

بلدیہ سبزہ زار کا ترقیاتی منصوبوں کا آغاز

بلدیہ سبزہ زار نے ریزرو فنڈ سے ۷ ارب روپے کا قرضہ ادا کر دیا ہے۔ اس رقم سے شہر کے مختلف علاقوں میں سڑکیں، نالیاں اور پینے کے پانی کے منصوبے شروع کیے جائیں گے۔ بلدیہ کے مطابق یہ قرضہ پانچ سال قبل لیا گیا تھا اور اس پر سالانہ ۱۲ فیصد سود ادا کیا جا رہا تھا۔ فنڈ سے ادائیگی کے بعد اب سود کی مد میں ماہانہ بچت ہوگی جو ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوگی۔

میئر سبزہ زار نے پریس کانفرنس میں کہا کہ شہری برسوں سے ٹوٹی پھوٹی سڑکوں اور بدبودار نالیوں کی شکایت کر رہے تھے۔ ان کے بقول فنڈ سے پہلے ترجیح انہی علاقوں کو دی گئی جہاں بارش کے دنوں میں پانی گھروں میں داخل ہو جاتا ہے۔ پہلے مرحلے میں ۴۰ کلومیٹر سڑک اور ۱۲ کلومیٹر نالیاں بنائی جائیں گی۔ ٹھیکے مقامی کمپنیوں کو دیے جائیں گے تاکہ مقامی مزدور کو روزگار ملے۔

بلدیہ کے چیف آفیسر نے بتایا کہ

« Слово Редактора »

Ученик 6 класса Ф. Ш. Ш. Ш